

# صدر جم۔ وری۔ نے انڈین اکنامک ایسوسی ایشن کی صدسالہ کانفرنس کا افتتاح کیا

Posted On: 27 DEC 2017 4:50PM by PIB Delhi

27 دسمبر، صدر جمہوریہ ہند جناب رام ناتھ کووند نے آج آندھراپردیش کے گنٹور میں انڈین اکنامک ایسوسی ایشن کی صد سالہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ بھارت دنیا میں سب سے تیزی سے فروغ پانی والی معیشتوں میں سے ایک ہے۔ فروغ کے بغیر کوئی ترقی نہیں اور تقسیم نو کے لئے بھی بہت کم گنجائش ہوتی ہے۔ لیکن پھر بھی جب کہ فروغ ضروری ہے، یہ کافی نہیں ہے۔ ہمارے سماج میں نابرابری، مختلف طبقوں کے درمیان سماجی اور اقتصادی عدم یکسانیت اور مختلف خطوں کے درمیان اختلاف سے نمٹنے کے لئے تصوراتی پالیسی سازی کی ضرورت ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارے ہم وطنوں کی ایک بڑی تعداد اب بھی غریبی یا غریبی سے بہت قریب کی سطح پر زندگی گزار رہے ہیں، انہیں حفظان صحت، تعلیم، ہاؤسنگ اور شہری سہولیات تک رسائی ناکافی ہے۔ یہ چیز خاص طور پر سماج کے روایتی طور پر کمزور طبقوں جیسے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی اور یقیناً خواتین کے لئے بھی درست ہے۔ ان مسائل کو حل کرنا 2022 تک نئے بھارت کے خواب کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے، جب کہ ہمارا ملک آزادی کی 75 ویں سالگرہ منائے گا۔ ہمیں صحت اور تعلیم میں سرکاری کاری کو انسانی پونجی میں سرمایہ کاری کے طور پر سمجھنا چاہئے جو کہ ہماری معیشت کے لئے ایک اہم ستون ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ امداد باہمی پر مبنی وفاقیت کے دور میں اور خاص طور پر چودھویں مالی کمیشن کی رپورٹ کے نفاذ کے بعد، جس نے ریاستوں کو مزید فنڈ منتقل کئے ہیں، اس بات کی زیادہ ذمہ داری اور امید ریاستوں پر عائد ہوتی ہے۔ فنڈ کی تقسیم کو نظریات کے ارتقاء کے ساتھ مکمل کئے جانے کی ضرورت ہے۔ اس طرح سے ہی ریاستوں کو فائدہ پہنچے گا اور آخر کار بھارت کی سماجی ترقیاتی اور میکرو اکنامک ضروریات کو پورا کیا جاسکے گا

صدر جمہوریہ نے کہا کہ رسمی روزگار کا عہد اب آہستہ آہستہ ختم ہو رہا ہے اور اس کی جگہ روزگار کے مواقع اور یہاں تک کہ خود روزگار کے مواقع خصوصی مینوفیکچرنگ، خدمات اور ڈیجیٹل معیشت میں سامنے آ رہے ہیں۔ ہم چاہے اسے غیر رسمی معیشت کا نام دیں یا گگ اکنامی کا، جس نام سے یہ زیادہ مقبول ہے، چاہئے ہم مائیکرو کریڈٹ کے ضابطے نافذ کریں یا سماجی صنعت کاری، یہ سیکٹر بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ ہمیں اسے سمجھنے اور ایسی پالیسیاں مرتب کرنے کی ضرورت ہے جو اس سے میل کھاتی ہوں اور ہمیں ایسے سماجی سکیورٹی کے اقدامات اور تحفظ کے اقدامات مرتب کرنے کی ضرورت ہے جو اپنے ورکروں کو تحفظ فراہم کرسکیں۔

اس موقع پر موجود اہم شخصیات میں آندھراپردیش کے گورنر ای ایس ایل نرسمن، آندھراپردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو، نوبل انعام یافتہ اور گرامین بینک کے بانی بنگلہ دیش کے پروفیسر محمد یونس، ریزور بینک آف انڈیا کے سابق گورنر ڈاکٹر سی رنگا راجن، انڈین اکنامک ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر سکھدیو تھوراث اور آچاریہ ناگ ارجن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے راجندر پرساد شامل ہیں۔

(Release ID: 1514326) Visitor Counter : 20

